

اسلام سے کیا صراحت ہے جو اسلام کی نمایاں خواصیات تھیں۔

start with the summary of the answer as introduction.

Islam by definition mean
peace acquired by submitting
our will to almighty God.

ایسی تھی کہ اسلام کو اللہ رب الکریم کے
کے تابع کر دینے کا کام ہے۔ اسلام
ایک مکمل فضایل حیات ہے جو حوزہ کے
بھر میں ہے اور یہ کوئی فرماتا ہے۔
دین اور دین کو اور دین کو اور دین کو

”اُن الیں عین اللہ الامام فہر“
یتیح غیر اسلام دین فہر تقبل (الفقران)
میں

ترجمہ ہے۔ اللہ سے ہان دین صرف دین
اسلام ہی ہے۔ جو یہ اسلام کے علاوہ دین
کی تبریزی کرنے کا وہ دین قبول نہیں کیا
جائے گا

discuss this first part of the answer in a bit more detail.

اسلام کی نمایاں خصوصیات

ہر چیز اپنی خوبی کی وجہ سے جانی جائی

- ایک نظر پر اسے اوصاف کی وجہ سے

لکھوں کے دلکشیں پھر سرتاہیے بالفہل اسی

طرح اسلام میں اپنی نمایاں خصوصیات کی

وجہ سے دیکھنے کا میں ایک ابڑی ہستیں

کے ساتھ خاموش و داہم ہے

اُسرا اسلام نویسان نہ رکھتا ہوتا تو

اسکے کا وہ درکب کا مٹ جکا ہوتا - تمام امیاں

اسلام کے کر آئے ملک و قوم کے نے کر سکتے

ساتھ وہ اپنی اصل کھوئے ہوئے ہے - دین محمد نے

ان تمام امیاں کی تائید فرمائی اور اسے حتمی

ہونے کا نصیف (عُلیٰ کیا ملکہ فتوّا) میختند

اس بات کو بیان فرمایا ہے

”اَنَّمَا نَرِزُ لِنَذَرَ رَوَانَ لَهُمْ لَحْفَظُونَ“
(القرآن)

ترجمہ :-

یہ شکل اسی ذکر (یعنی قرآن) کو

ہم سنائیں کیا اور اس کی حفاظت کی جائے

زندہ ہے

اسلام تمام خوبیوں کا جو ہے (بسمی اللہ) سماں، معاشری، معاشری کو کہاں تھا کہ اسے
اس انسانیت کی مکمل (نیماں) سرنا ہے۔ مندرج
ذیل خوبیاں اسلام کو دیکھا دیاں ہے مندرج
سماں ہیں -

توحید کا منفرد تصور ہے

اسلام وہ واحد دین ہے جو خدا (اللہ) کی
رب العالمین کی واحد انسانیت کا درس دیتا ہے
جیسے قرآن مجید میں ارشاد ہے
”قل هؤوا لله أحد اللہ أحد۔ لہ ملک و ملکیوں“
و ملکیاں کو لہ کفوواحد
(القرآن)

ترجمہ ہے

اے نبی آب فرمادیں کہ وہ اللہ ایک
ہے، اللہ سے نیاز ہے۔ نہ وہ سی کا بیٹا ہے اور
نہ کفر کا وہی بیٹا ہے۔ اور اس کا نہ کوئی نیسرا در
بم بل نہیں -

اسلام کے بالوں تمام ادیان یا انسانیت پر یقین
نہیں رکھتے۔ یعنی انسانیت Trinity، یہودی
عنصر پرعلیہ اسلام کو اللہ کا بیٹا ہے کوئی سورج، چاند
او، کوئی اگر کی پوچھتا ہے۔ اسلام وہ واحد
دین جو خدا کی واحد انسانیت پر یقین رکھتی ہے -

use elaborate and relevant headings.

عقیدہ رسالت

اسلام کی ایجاد ہے جو ملکہ رسالت
رسالت دیکھنے کا کوئی نسبت نہ رہا
اسلام کے علاوہ تمام ادیان کے بیوکا ایسے
این نبی کی طبقت نظر آتے ہیں۔ دین
اسلام نبی سرمود کی نات مبارکہ و آخری
(رسول) اور نبی ماحصلہ ماننا ہے اور پھر انتہا
کی رسالت کی بھی کوئی دینا ہے

”یا سہالنی ان ارسالن شاھزاد و مختار (۲۲)
ونذیر و داعی (اللہ) یا ذلیل و سرانج منیر (القرآن)

ترجمہ ہے۔

اے نبی ہم نے آپ کو گواہ خوشنیاں
دینے والا ہے کہاں کھلا اور لگوں ہو ہر ائمہ اللہ
کی طرف ہا۔ کھلا جلتا ہو تو سوچ بنا کر

یا آن دو اور سو مراد ہے کہ دلکش (نبیاں)
کی رسالت کی کوئی ایسی تھی۔ اس کے علاوہ
نبی کا کوئی ختم نہ ہے اسے بام سے ہے
جی فخر کرنے میں خاص و منفرد ہے اللہ کا
طرح ارشاد فرمایا ہے

one reference is enough for a single argument

Date: _____

Day: _____

”ما كان محمد ابداً احد من الرجال فهو ولهم“
الرسول الله وختم النبويون
(القرآن)

keep the description of a single argument brief and increase the no of arguments instead.

تقریب

محمد مسخر دون میں سے کسی کتاب
نہیں بلکہ وہ اللہ سے آخری نبی ہے
اسلام کے عالیہ دونی دین ایسا دین
نہیں جو ہر دعویٰ میں کرنے والا دین
دین حنفی ہے اور ایسا کتاب
آخری کتاب اور ایسا کتابی آخری نبی
ہے۔ اسلام کی دین خوب ایسا کو دیکھنا بہت
سے حسکرنی ہے۔

عقیدہ آخرت کا تصور

discuss all the belief systems as one argument.

اسلام میں آخرت کے بارے
میں جیسا تاثیل ہے جزا و سزا کا نہ کہ میرے
کے بعد وہ ایسا کی زندگی کے بارے
میں اسلام ایسا کو تقطیع کر دیتا ہے۔ قرآن
جیسے میں فرماتا ہے کہ ایسا نہ اللہ ہو جائے
کہ ان دعویٰوں سے ایسا فوچ ہے
ذ رفع نو وہ جو اُنے دیے

”اکم یا تام نزیر قالو بلی قدر جادنا نزیر“
 فاطمہ بنی ابی قحافیہ
 (القرآن) ترجمہ اے

اے سب کو جو کام کر تھیا
 پر کوئی ڈرانے والا نہیں تو یا معاوہ کریں
 ہاں اک ایسا مکر ہم نے تو کہ جیسا کار دیا
 جس پر لوگ اللہ کو حواب دیں
 تو آواز نہ کر کی

”و متساریو م ایسا اک مجرموں“

”ترجمہ اے“

اے مجرموں آج تم ایسا ہو جاؤ
 اے سارے ہو تو واس سلوک کے سارے
 میں ہو جو سوچ دا قصہ ہے اس کا سارا بارے تعالیٰ

” ” نہ اک کم ایسا لکھاں تو انہوں نہ اکھاں
 من شیخ زن و م خاں یوں منہجاں الکھوں ”

”ترجمہ اے“

اے جھٹاں نواکے
 کھڑا تو ٹھوکر درخت کو کھا و دھنی
 اے سب سب اس طے اور انتہیاں بھٹک جائیں

مکمل فضائل حیات

اسلام نماز دینا کے لئے
ایک مکمل فضائل حیات ہے یہ نعمتی
کے ساتھ میں انسانیت کی مدد و سرنا ہے
اور بخاتمہ طور پر حل فراہم کرنا ہے۔

”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَنْهَوْا عَنِ اللَّهِ وَالْمَسِيحِ وَالرَّسُولِ
وَأَنْ لَا يَمْرُرُوا مَعَهُمْ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ فِي شَيْءٍ
وَرَدَدُوا إِلَلَهُ وَرَسُولُهُ“

قرآن مجید کے ایمان والوں کی اطاعت
کرو اور رسول کو اللہ کی اطاعت کرو اور اگر مرسی
معاشر میں چل رہا ہو جائے تو ایسی
بات کرو اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو۔
دنیا میں دیگر سب رہب کام کام کی
نظر سے اور جعل نہیں ۔ اس کی وجہ میں دنیا میں
ڈکٹ کی نظر میں فوٹو ڈکٹ میں، کلو مٹی
انستا میں، نیوں کی نظر میں، ایکروں
میں سرپرستی کی وجہ نظر میں کام کی نظر میں
العیاف کا نظر میں، میڈیوں کے معاملات
حتیٰ کر کر ایسا ہو جو ہیں جس کو کام
کے نظر انداز کیا جو۔ اس کی دنیا اگر

امالا ملحوظ کو اپنا لیں ہے تو دنیا میں
و کوئی کوئی کوئی اور رہنے کے
لئے منزہ مونوں ہو جائے گے۔

leave a line space b/w headings for neatness.

علم کی رغبت :-

علم اپنے ماننے والوں کو

علم کے طور پر عورت دیتا ہے
جسکا کوئی بھروسہ اپنے دیا جائے گا

”فَلَمَّا سَمِعُوا أَنَّهُ يَعْلَمُ مَا يَعْلَمُونَ“

ترجمہ:-

اے بنی ایل کو فرمادیں کہ یہاں جاننے
و اے اور نہ جاننے والے سے برداشت کرنے لئے

”بِرَبِّكُمْ مَنْ يَعْلَمُ مَا يَعْلَمُ مَا يَعْلَمُ“

” طلب الحدیث فریفۃ الصلوٰۃ علی مسلم“

ترجمہ:- علم کی طلب برداشت کا بھرپور ہے

”اطلبو العلم من اطھر السرور“

ترجمہ:- کوئی دن سے سے کوئی کوئی علم
خالص کرو

References

Days:

درود چند گویا قریبی، حالات موافق

نحو) بـ(غير موافق) دين+علم+يميل+غير موافق

مکانیزم ایجاد این روابط میان افراد می‌باشد

۱۴۰۰ تا ۱۴۰۱ میلادی

ہیں جو نجات ہے۔ یوں

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَنَا إِلَّا إِسْلَامٌ وَمَنْ يَتَّبِعُ“

~~غير الاسلام دین فلان یغایل مٿو~~

ترجمہ

شَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ

07

4

Batch

ABDUL HAFEEZ # 71

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.

improve the structure and the headings quality part.

end the answer with conclusion